13747-اجنبی عورتوں سے ملنا ملانا اور شریر روحیں کیا ہیں

سوال

اسلام میں عورتوں اور بچوں کا کردار کیا ہے ؟

کیا کوئی شریر قسم کی روحوں کا وجود ہے ؟

مسلمانوں کو اجنبی عورتوں کے ساتھ ملنے کی اجازت کیوں نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

عورتوں کے متعلق گزارش ہے کہ مردوں کی طرح عورتوں کی بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں ، تو عورت کو اپنی استطاعت کے مطابق دعوت الی اللہ کا کام کرتے ہوئے اسے کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ عورتوں کو کفار کی مشابہت سے بچنے کی تلقین کرے اور انہیں شرعی علم کے حصول اور اللہ تعالی کے ذکر اور صرف اس اللہ وحدہ کی عبادت کی دعوت دے اور انہیں ہر صغیرہ اور کبیرہ گناہ سے بچنے کا کہے ، اور اس میں اسے دوسروں کے لیے ایک اچھا نمونہ پیش کرنا چاہیئے یہ دعوت ہر ہر اس جگہ جہاں پر عورتیں جمع ہوتی ہوں دی جاسکتی ہے ۔

اور جو بچے دس برس کے کم عمر کے ہیں ان کی مسؤلیت ان کے والدین پر ہے کہ وہ ان کی اچھی اور صالح تربیت کریں ، تو اگر وہ بچے کسی خلل کا شکار رہو یا پھر ان سے حرام کام ہوجائے تو اس کا گناہ ان کے والدین پر ہوگا ، اور اسی طرح والدین انہیں سگرٹ نوشی اور نشہ وغیرہ سے دور رہنے کی تنبیہ کریں تا کہ وہ صحیح اور اچھی پرورش کر سکیں ۔

شریر روحیں وہ شیطان کی روحیں ہیں اور اسی طرح انسانوں میں سے بھی شیطان جو کہ بری تربیت اور پرورش میں بڑے ہوئے اور ان کی گھٹی میں شر کی محبت اور شریر لوگوں سے انس پیدا ہوچکا ہو تو یہ بھی شریر روحیں ہیں ۔

اور وہ لوگ جن کی نظریں دوسروں کو لگ جاتی ہیں اور وہ دوسروں کو نقصان پہنچانے کی کوشش میں رہتے ہیں وہ بھی شریر ہیں تو اس طرح جنوں اور انسانوں میں شریر روحیں پائی جاتی ہیں ان کی طرف مائل ہونے والوں کا نقصان بہت ہی زیادہ ہوتا ہے ۔

لیکن جب انسان ان کے شر سے بچنا اور اپنی زندگی میں اطمنان حاصل کرنا چاہتا ہے تو جن وانس سے اللہ تعالی کی پناہ میں آئے تو اللہ تعالی اسے ان کے شر و فتنہ سے محفوظ رکھے گا ۔

کتبہ : شیخ عبداللہ بن جبرین ۔

کسی مسلمان مرد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی اجنبی عورت سے عہد و پیمان کرے اور اس کے ساتھ کہیں نکلے اس لیے کہ اللہ تعالی نے مومنوں کو اس سے منع کرتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

{سب پاکیزہ اشیاء آج تمہارے لیے حلال کردی گئی ہیں اور اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لیے اور تمہارا ذبیحہ ان کے لیے حلال ہے ، اور پاک دامن مومن عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاک دامن عورتیں جب تم ان کے مہر ادا کردو تو تمہارے لیے وہ بھی حلال ہیں ، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ زنا کرو یا پوشیدہ دوستیاں لگا کر بدکاری کرو ، منکرین ایمان کے اعمال ضائع اور اکارت ہیں ، اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہیں} المائدۃ (5) ۔

اورایک دوسرے مقام پراللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

{اور جب تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے کوئی چیز طلب کرو تو پردے کے پیچھے سے طلب کرو، تمہارے اوران کے دلوں کے لیے پاکیزگی یہی ہے}. الاحزاب (53) ۔

اوراس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(جب بھی کوئی مرد کسی عورت سے خلوت کرتا ہے توان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے) سنن ترمذي حديث نمبر (2165) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی عنہ نے صحیح ترمذی (1758) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اوراللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے

واللہ اعلم .